میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاونگا
(الہام حضرت مسیح موعود ؑ)

اِسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ

تحریکِ جدید ربوہ

مارچ ۱۹۶۶ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

فی پرچہ ۱۵ پیسے

قیمت سالانہ ڈیڑھ روپیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

پیغام صلح کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

مارچ سنہ ۱۹۶۶ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ:۔ ڈیڑھ روپیہ - فی پرچہ:۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے بیرونی مشن	۲
رمضان المبارک میں مسجد فضل لنڈن کے لیل و نہار	۴
شذرات	۸
میرے ساتھ چلو (نظم)	۹
تحریک جدید کی خبریں	۱۰
قطعات	۱۲
"احمدیہ جماعت ——" غیروں کی نظر میں	۱۴
اشتہارات	۱۵

★ ——— ★

● پبلشر:۔ عبداللطیف خان

● مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

● مقام اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریک جدید
دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان
ربوہ

★ ——— ★

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۳

مارچ ۱۹۶۶ء

ہمارے بیرونی مشن

صداقت کی ایک ناقابلِ تردید دلیل

گزشتہ ماہ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے دفاتر تحریکِ جدید کے احاطہ میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالتِ انصاف کے اعزاز میں ایک عصرانہ کا انتظام کیا۔ اس تقریب میں شرکت کے لئے ربوہ کے علاوہ دوسرے دور و نزدیک کے علاقوں کے معززین بھی مدعو تھے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تقریب نہایت کامیاب رہی۔

عصرانہ کا انتظام اپنی ذات میں کوئی ایسی اہمیت نہیں رکھتا اور نہ ہی دور و نزدیک کے معززین کا ایک جگہ مل بیٹھنا ہی کوئی ایسی بات ہے جسے خاص اہمیت کا حامل قرار دیا جائے لیکن یہ عصرانہ اور اس موقعہ پر ان معززین کی تقریب میں شرکت یوں اہمیت اختیار کر گئے کہ دراصل یہ تقریب اس زمانہ کے مامور کے پیغام کو اہلِ ثروت تک پہنچانے کا ایک ذریعہ بن گئی۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف نے سپاسنامہ کے جواب میں "بیرون پاکستان اسلام کی تبلیغ اور احمدیہ جماعت" کے عنوان سے نہایت پُر اثر تقریر فرمائی۔ آپ کی سادگی اور سلاست، اور پھر واقعات کی پُر اثر کیفیت۔ ہر شخص ہمہ تن گوش تھا۔ اور یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بعد کی کیفیت تو خدا جانے لوگوں کی کیا ہوگی۔ لیکن اس وقت تو ہر بات دل میں اترتی چلی جا رہی تھی اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ یہ حقائق پہلی دفعہ اپنے بھرپور اثر کے ساتھ سامنے آ رہے ہیں اور ان کا اثر قبول کئے بغیر کوئی چارہ ہی نہیں ہے۔

محترم چوہدری صاحب نے بیرونی ممالک میں احمدیہ مشنوں کی مساعی کا ذکر فرماتے ہوئے ان کا پس منظر یوں پیش فرمایا کہ ایک چھوٹے سے گاؤں میں جہاں تار گھر بھی نہیں تھا اور ریل گاڑی بھی ایک لمبے عرصہ کے بعد وہاں آتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک گمنام شخص نے دعوے کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے گا۔ اور کہ لوگ دور دراز علاقوں سے اس کے پاس آئیں گے۔ محترم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ اسلامی دنیا ہمیشہ اس بات پر متفق رہی ہے کہ اگر کوئی اللہ تعالیٰ پر افترا کرے۔ یعنی اللہ تعالیٰ اس سے کلام نہ کرتا ہو لیکن وہ کہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرتا ہے تو وہ ضرور تباہ ہو جاتا ہے۔ بے شک اس وقت جب قادیان سے یہ آواز اٹھی تھی لوگ کہہ سکتے تھے کہ "ذرا انتظار تو کیجئے دیکھیں تو سہی اس کا انجام کیا ہوتا ہے۔" لیکن اب جبکہ اس دعوے پر تقریباً اسی سال گزر چکے ہیں اور وہ پیغام واقعی دنیا کے کناروں تک پہونچ چکا ہے کسی شک کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ دنیا کے کناروں تک پیغام کے پہونچنے کے سلسلہ میں آپ نے سب سے پہلے مغربی افریقہ کا ذکر کیا۔ اور حاضرین کو بتایا کہ وہاں پہلے اسلام کی کیا حالت تھی اور اب کیا حالت ہے اور کس طرح وہاں کے مسلمان نہایت فراخ دلی کے ساتھ اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ اگر احمدی مبلغ نہ آتے تو مسلمان اب تک ختم ہو چکے ہوتے۔ محترم چوہدری صاحب نے گیمبیا کے احمدی گورنر جنرل کا بھی ذکر کیا اور فرمایا کہ ان علاقوں میں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک بہت بڑی تعداد میں احمدی مسلمان زندگی کے ہر شعبے میں صف اوّل میں ہیں۔

مشرقی افریقہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے رقت آمیز لہجہ میں امری عبیدی مرحوم کے متعلق فرمایا کہ وہ افریقہ کے آسمان کا ایک چمکتا ہوا ستارہ تھے۔ ان کی دینی اور دنیوی خدمات کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ جب ان کی وفات ہوئی تو نہ صرف ان کے اپنے ملک کے صدر بلکہ کینیا اور یوگنڈا کے صدران مملکت بھی جنازہ کو کندھا دینے کے لئے آئے ہوئے تھے۔

محترم چوہدری صاحب نے یورپ اور امریکہ میں احمدیہ مشنوں کی خوشکن کوششوں کے ضمن میں بتایا کہ ان ملکوں میں اسلام کو کبھی سمجھا ہی نہیں گیا تھا اور اسی لئے ان کے باشندے ہمیشہ اسلام سے نفرت ہی کرتے رہے۔ لیکن اب خدا کے فضل سے فضا بدل چکی ہے۔ اب ان ملکوں میں اسلام فہمی کی ایک رو چلی ہوئی ہے۔ اسلام کی خدمت کرنے والے یورپین احمدی مسلمانوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے حاضرین کو بتایا کہ ڈنمارک کے عبدالسلام صاحب میڈلسن نے قرآن کریم کا ترجمہ بھی ڈینش زبان میں کیا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں مساجد کی تعمیر اور ان کے مستقل اسلامی مراکز ہونے کی اہمیت کی طرف بھی اشارہ فرمایا۔

آپ نے فرمایا یہ سب ممالک ایک طرح کے کنارے ہیں اور ان تک اس زمانہ کے مامور، حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی تبلیغ پہونچ چکی ہے۔ پھر ایک اور کنارے کا بھی ذکر فرمایا اور وہ گھانا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہاں کے مسلمان جو دراصل ہندو پاک سے تعلق رکھتے ہیں لیکن دو تین پشتوں سے وہاں رہ رہے ہیں اسلام سے بالکل بے بہرہ ہو چکے تھے۔ اب احمدیہ مشن کے زیر اثر ان میں اسلام کی خدمت کا بے پناہ جذبہ پیدا

(باقی ص ۳ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک میں

مسجد فضل لنڈن کے لیل و نہار

(از مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن)

مسجد فضل لنڈن کی تعمیر حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا زندۂ جاوید کارنامہ ہے اور حضورؓ کی دُور اندیشی کا بیّن ثبوت۔ ۱۹۲۴ء میں جب اس مسجد کی بنیاد رکھی گئی تو انگلستان میں احمدی دوستوں کی تعداد محدود سے چند تھی لیکن اب خدا تعالےٰ کے فضل سے صرف لنڈن میں ہی ۳۰۰ سے زائد احمدی احباب مسجد کے ارد گرد مقیم ہیں اور جو مسجد آج سے چند سال پیشتر کی ضروریات کے پیشِ نظر وسیع نظر آتی تھی اب عیدین وغیرہ تو درکنار بعض اوقات جمعہ کے لئے بھی ناکافی ثابت ہوتی ہے۔ حضورؓ کے نماز جنازہ کے دن احباب جماعت اس کثرت سے آئے کہ مسجد میں تل دھرنے کو جگہ نہ رہی۔ چنانچہ باوجود سردی کے ۵۰ سے زائد احباب کو مسجد کے باہر نماز جنازہ پڑھنی پڑی۔ اور اب تو بار بار احباب یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ مسجد کی توسیع اور مسجد سے ملحق ایک وسیع ہال کی تعمیر کا بندوبست کیا جائے۔

لنڈن میں دو ایک اور مراکز بھی بطور مساجد استعمال میں لائے جا رہے ہیں۔ لیکن ابھی تک خدا تعالےٰ کے فضل سے لنڈن میں اوّلیت کا فخر ہماری مسجد کو ہی حاصل ہے۔

تبلیغ خدا تعالےٰ کے فضل سے تبلیغ کا فریضہ بھی صرف اور صرف ہم ہی ادا کر رہے ہیں۔ پچھلے سال خاکسار کو لنڈن سے باہر ایک سکول میں اسلام پر تقریر کی دعوت موصول ہوئی۔ خاکسار نے تقریر کے بعد ہیڈ ماسٹر صاحب سے دریافت کیا کہ ان کو کیسے معلوم ہوا کہ ہماری مسجد سے تقریر کے لئے فوراً کوئی نہ کوئی آجائیگا۔ اس نے بتایا کہ اس نے بعض دیگر اسلامی تنظیموں کو فون کیا اور مقرر کے لئے درخواست کی۔ لیکن انہوں نے مقرر مہیا کرنے سے معذوری کا اظہار کیا اور ہیڈ ماسٹر صاحب کو بتایا کہ ان کا کام تبلیغ نہیں بلکہ ثقافتی قسم کی کارگزاری ہے۔

رمضان المبارک امسال رمضان المبارک کے آغاز سے بہت قبل ہم نے روزہ کے سحری و افطاری چارٹس شائع کر کے اپنی جماعت کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں کو بھی کثیر تعداد میں بھجوائے۔ رمضان کے دوران ہر اتوار کو مسجد میں درس القرآن کا انتظام کیا گیا تھا جس میں کثرت سے دوست شامل ہوئے۔ خاکسار قرآن مجید کی چند آیات منتخب کر کے ان کا ترجمہ اور تفسیر بیان کرتا رہا۔ یہ درس ہر اتوار کو ایک گھنٹہ دیا جاتا رہا۔ اور خدا تعالےٰ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل سے ہمارے انگریز نومسلم بہن بھائیوں نے اس سے خاص طور پر فائدہ اٹھایا۔ درس کے اختتام پر دوستوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا جاتا رہا جس کا انتظام ہر ہفتے مندرجہ ذیل دوستوں نے باری باری کیا۔ پہلے ہفتہ مکرم داؤد احمد صاحب گلزار ان حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے پُرتکلف دعوت کا اہتمام کیا۔ دوسرے ہفتہ محترم عبدالعزیز دین صاحب نے اور تیسرے ہفتہ لجنہ اماء اللہ لنڈن نے اور چوتھے ہفتہ مشن کی طرف سے دعوت طعام دی گئی۔ درس کے اختتام پر اجتماعی دعاؤں کا سلسلہ بھی جاری رہا جس میں خصوصاً اسلام کی ترقی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و تندرستی اور لمبی زندگی اور کشمیر کے مسلمانوں کی آزادی کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔

اعتکاف آخری عشرہ میں چار دوستوں کو اللہ تعالےٰ نے یورپ کے مادیت پرست ماحول سے ہٹ کر اعتکاف بیٹھنے کی توفیق بخشی۔ محترم عبدالعزیز دین صاحب۔ محترم کپتان محمد حسین صاحب چیمہ اور محترم اسلم صاحب جاوید لنڈن مسجد میں اور مکرم کمال الدین امینی صاحب بڈر سفیلڈ مسجد میں اعتکاف بیٹھے۔ اعتکاف کے دنوں میں خاکسار نے عصر کی نماز کے بعد سے مغرب کی اذان تک بخاری کا درس بھی دیا۔ جمعۃ الوداع کے دن مسجد نمازیوں سے کھچا کھچ بھر گئی۔ خاکسار نے خطبہ میں مسلمانانِ کشمیر اور پاکستان کے لئے خصوصی دعاؤں کی اہمیت بتائی۔ اور جو مظالم کشمیری بھائیوں پر ڈھائے جا رہے ہیں۔ ان کے پیش نظر رمضان کے آخری دنوں میں خاص طور پر دوستوں سے ان کے لئے دعا کی تحریک کی۔

نماز عید الفطر جیسا کہ خاکسار عرض کر چکا ہے مسجد بڑی تقاریب مثلاً عیدین وغیرہ کے لئے اب کافی نہیں۔ اس لئے امسال یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ نماز عید الفطر کا اہتمام وانڈزورتھ ٹاؤن کے وسیع و عریض اور جملہ ماڈرن ضروریات سے مزین ہال میں کیا جائے۔ چنانچہ پہلی مرتبہ عید ٹاؤن ہال میں پڑھی گئی مستورات کے لئے الگ پردہ کا انتظام کیا گیا تھا چونکہ عید اتوار کے دن تھی۔ اس لئے حاضرین کی تعداد اندازہ سے کئی گنا بڑھ گئی اور خطبہ کے دوران جب مردم شماری ہوئی تو معلوم ہوا کہ ۱۰۰۰ مرد اور ۳۰۰ کے قریب خواتین موجود ہیں۔ نماز و خطبہ کے بعد خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد لوگ ایک دوسرے سے گلے ملے اور ایک دوسرے کو عید مبارک کا تحفہ پیش کیا۔ یہ منظر انگریزوں کے لئے بہت عجیب تھا کہ ہر آدمی دوسرے سے گلے مل رہا ہے۔ اور ہر طرف عید مبارک کا نعرہ لگ رہا ہے۔ بعد ازاں حاضرین کی تواضع چائے سے کی گئی

اس طرح خدا تعالےٰ کے فضل سے رمضان کا مہینہ دعاؤں اور قرآن کریم کے درس کے ساتھ گزرا۔ اور مسجد لنڈن کے اس روحانی ماحول کا ہر لمحہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روح کو خراج عقیدت پیش کرتا رہا۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

لمحۂ فکریہ

مسلمانوں کو تو شاید اس بات کا علم نہ ہو کہ برطانیہ میں دیگر ممالک سے گئے ہوئے کتنے مسلمان بستے ہیں۔ لیکن عیسائیوں کو اس بات کا بڑا فکر لاحق ہے اور انہوں نے ایک حالیہ کانفرنس میں یہ اندازہ لگانے کی کوشش کی ہے کہ وہاں کُل مسلمان کتنے ہیں اور ان میں سے پاکستانی کتنے۔ ایک اندازہ کے مطابق ایک لاکھ پاکستانی برطانیہ میں رہائش پذیر ہیں۔ بھلا عیسائیوں نے یہ معلوم کرنے کی کوشش کیوں کی ہے؟ اس کا جواب وہ خود ہی دیتے ہیں۔ کینتھ کریگ (Kenneth Cragg) نے جن کے نام سے مذہبی حلقے بخوبی واقف ہیں اس کانفرنس میں کہا۔ "گزشتہ دو سو سال سے ہم اپنے مذہب کو دیگر ممالک میں لے جا رہے ہیں لیکن اگر ہم واقعی اپنی ذات میں کافی مضبوط اور مستحکم ہیں تو اس ملک (برطانیہ) میں جو عیسائیت کا مضبوط نظام ہے اسے پوری طرح سے اس بات کے لئے تیار رہنا چاہیئے کہ جو نئے مسائل درپیش ہیں ان کا حل تلاش کیا جائے اور یہ مسائل ان مختلف المذاہب لوگوں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جو دیگر مختلف ممالک سے یہاں آتے ہیں۔ یہ کیسا خطرناک تصور تھا کہ ہم پاکستان کے لئے یہاں سے مبلغ بھیجیں درآنحالیکہ وہ مسلمان جو یہاں بریڈفورڈ (Bradford) میں مقیم ہیں ان کو نظر انداز کر دیں"۔

دیکھا آپ نے یہ ہے وہ بات جو عیسائیوں کو متفکر کر رہی ہے اور جس کے لئے وہ کانفرنسیں بلا کر ایسے امور طے کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جو ان کی مقامی تبلیغ میں ممد ہوں اور اس تبلیغ کا شکار ہوں گے مسلمان۔ خاص طور پر پاکستانی مسلمان۔

ہم نے شروع میں کہا ہے کہ "مسلمانوں کو تو شاید اس بات کا علم نہ ہو کہ برطانیہ میں دیگر ممالک سے گئے ہوئے کتنے مسلمان بستے ہیں"۔ ہمارا خیال ہے کہ مسلمانوں کو اس بات کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے کہ ان کے بھائی اور ان کی بہنیں جو برطانیہ میں نہایت صبر آزما حالات میں زندگی گزار رہے ہیں اور نہایت دقت کے ساتھ مختلف اور مشکل حالات میں سے گزر رہے ہیں، ان کی مذہبی زندگی کی صحیح راہ نمائی کے سامان مہیا کئے جائیں۔

احمدیہ جماعت کے مشن جو یورپ میں شب و روز اسلام کی خدمت میں مصروف ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے دیگر ممالک سے آئے ہوئے مسلمانوں کے لئے بھی ایک سہارے کا کام دیتے ہیں۔ حال ہی میں قہرمان تونا بلو صاحب نے ترک بھائیوں کی جو سوئٹزرلینڈ میں مقیم ہیں نمائندگی کرتے ہوئے کہا:

"میرے لئے اپنے والدین اور وطن عزیز سے دور رہنا بڑا مشکل تھا اپنے والدین اور وطن سے دوری کو والدین، عزیزوں اور دوستوں سے خط و کتابت کم کر دیتی لیکن ایک مسجد کی آرزو جہاں تمام مسلمان جمع ہو سکیں کی تکمیل کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ۲۲ جون ۱۹۶۳ء کو جماعت احمدیہ کی اس مسجد کی تکمیل ہو گئی۔ اب تمام ترک اور دوسرے مسلمان یہاں جمع ہو سکتے ہیں اور نمازیں ادا کر سکتے ہیں۔ ہمارے امام کے پُر اثر خطبات اور تشریحات نہ صرف میرے لئے بلکہ بہت سے ترک احباب کے لئے مدثابت ہوتے ہیں۔"

ایک اور غیر از جماعت دوست مکرم ڈاکٹر محمد الدین صاحب نے فرمایا:

"ساری دنیا میں احمدیت اسلام کی علمبردار ہے اور اس نے اب تک بہت کچھ حاصل کر لیا ہے۔ قبل ازیں عثمانی سلطنت کے دور میں اسلامی دنیا میں ترکی ایک نمایاں حیثیت رکھتا تھا اور ترکی ہر چھوٹی بڑی سفارت کے ساتھ ایک مسلمان عالم ہوتا تھا جو اس ملک میں مسلمانوں کی ضروریات کا خیال رکھتا تھا۔ بدقسمتی سے پہلی جنگ عظیم کے بعد یہ دستور عموماً مسلمان حکومتوں نے ترک کر دیا۔ اب یہ جماعت کی بڑی خوبی ہے کہ اس نے پیش قدمی کی اور ہر جگہ اسلام کے مراکز قائم کر رہی ہے۔ بہت سے ممالک میں مسلمان اقلیتوں کے لئے یہ مساعی بہت خوشکن ہیں۔ زیورک میں اس مسجد کی تعمیر احمدیت کی مساعی کی ایک روشن مثال ہے۔"

یہ سب کچھ درست ہے لیکن یورپ میں بسنے والے ہر غیر ملکی مسلمان کے ایمان کو محفوظ رکھنے اور وہاں کے عیسائیوں کو حلقہ بگوش اسلام کرنے کے لئے بہت زیادہ مساعی کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس کی توفیق دے اور ہماری حقیر کوششوں کے بہتر نتائج پیدا فرمائے آمین۔

۰ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت

کون نہیں جانتا کہ عیسائیت کا بنیادی عقیدہ تثلیث ہے اور یہی وہ عقیدہ ہے جسے وہ دنیا کو منوانا چاہتے ہیں لیکن اب وہ ایک لمبے عرصہ کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ تثلیث کا عقیدہ تو انسانی فطرت کو کسی رنگ میں بھی قابل قبول نہیں۔ قرآن کریم نے اس عقیدہ کی کچھ ایسی دھجیاں بکھیری ہیں کہ اب جبکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ جماعت کے مبلغین نے قرآن کریم کے دلائل کو کھولکر یورپین ممالک میں پیش کیا ہے تو یورپین لوگ کھلم کھلا یہ کہنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ عیسائیت تثلیث نہیں بلکہ وحدانیت ہی کی قائل ہے۔ راقم الحروف (نسیم سیفی) کو یاد ہے جب کینتھ کریگ (Kenneth Cragg) افریقہ کا دورہ کرتے ہوئے نائیجیریا تشریف لائے تھے۔ تو انہوں نے اخبارات میں مضامین شائع کروانے کے علاوہ ایک لیکچر کا بھی انتظام کیا تھا جس میں ان کا سارا زور اس بات پر تھا کہ عیسائی وحدانیت ہی کے قائل ہیں۔

اب امریکہ میں ایک نیو امریکن سٹینڈرڈ بائبل (نیا عہد نامہ) شائع ہوا ہے۔ اس کے دیباچہ میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ (Thou, Thy, Thee) "تو" وغیرہ کے الفاظ کو "تم" میں بدل دیا گیا ہے سوائے ایسی جگہ کے جہاں دعا کے رنگ میں اللہ تعالیٰ کو مخاطب کیا گیا ہے۔

اس پر تبصرہ کرتے ہوئے "مسلم ورلڈ" (عیسائی سہ ماہی رسالہ) نے لکھا ہے کہ:-

"امید ہے کہ مسلمانوں میں عیسائیت کی تبلیغ کرنے والوں اور ایسے عیسائیوں کو جن کے لئے انگریزی ثانوی زبان کی حیثیت رکھتی ہے یہ تبدیلی قابلِ قبول ہوگی اللہ تعالیٰ کے لئے مستقلاً "تو" (یا تجھے یا تیرا) جیسے الفاظ اس بات کی کھلی کھلی دلیل ہیں کہ حقیقی عیسائیت اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ہی کی قائل ہے اور کہ خدا (یعنی عربی زبان میں اللہ) ایک ہی ہے۔ اگر بائبل کو صحیح طور پر سمجھا جائے تو یہ کتاب تثلیث (Tritheism) کو رد کرتی ہے۔ ایسی تثلیث کو جو محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے زمانہ میں رواج پذیر تھی اور جس کی تردید قرآن کریم نے کی ہے"

چہ خوب کم از کم اتنا تو وہ مان گئے کہ قرآن کریم نے جس عقیدہ کی تغلیط کی ہے وہ واقعی غلط تھا اور کہ بات یہی سچی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ہی کو قائم کرنے کے لئے تشریف لائے تھے نہ کہ اپنے آپکو خدا منوانے۔ قرآن کریم نے کس حسین انداز میں یہ بات بیان کی ہے کہ جب قیامت کے روز اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھیں گے کہ کیا انہوں نے لوگوں سے کہا تھا کہ وہ انہیں اور انکی والدہ کو خدا مانیں تو وہ عرض کرینگے۔ کہ الٰہی تو تو دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔ میں نے تو وہی کچھ کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا۔ یعنی یہ کہ میرے اور اپنے رب کی عبادت کرو اور کہ جب تک میں ان میں رہا وہ اس عقیدہ پر قائم رہے ہاں جب تو نے مجھے وفات دے دی تو پھر تجھے ہی معلوم ہے کہ ان کا عقیدہ کیا تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے قیام اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے مبعوث ہوئے تھے کیا خوب فرمایا تھا "آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج" "اس طرف" کے الفاظ سے مراد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اسلام کی پُرحکمت تعلیم کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔

میرے ساتھ چلو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جا رہا ہوں میں سرِ طور مرے ساتھ چلو
میری منزل ہے بہت دور مرے ساتھ چلو

زندگی رات کا تاریک سفر ہے اے دوست
تم مری زیست کا ہو نور، مرے ساتھ چلو

میں نے دیکھا ہے ستاروں سے پرے ایک جہاں
غم سے رہنا ہے اگر دور، مرے ساتھ چلو

پھر نئے سر سے مجھے دیر و حرم کی ہے تلاش
پھر مرا شوق ہے بھرپور، مرے ساتھ چلو

دیکھ پائیگی نہ دنیا کی کوئی آنکھ تمہیں
میری آنکھوں میں جو مستور، مرے ساتھ چلو

کٹ تو جائینگی نسیم عشق کی راہیں لیکن
یوں نہ چھوڑو مجھے مہجور، مرے ساتھ چلو

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کی خبریں

۔۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج احمدیہ جماعت سیرالیون نے اپنے ملک کی گزشتہ سال کی مجلس شوریٰ پر دیگر امور کے علاوہ تعلیم نسواں پر خاص زور دیا آپ نے اپنے صدارتی خطبہ میں کہا:۔

"میں سمجھتا ہوں اور آپ دوست یقیناً مجھ سے اتفاق کریں گے کہ گزشتہ سالوں میں ہم نے تعلیم نسواں کی طرف اتنی توجہ نہیں کی جتنی کہ ہمیں کرنی چاہیئے تھی اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ جماعت میں ایسی عورتوں کی کمی ہے جو دوسروں کی تربیت کے کام میں کماحقہ حصہ لے سکیں اس لئے میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ لجنہ اماء اللہ کو یہاں صحیح معنوں میں زندہ کیا جائے اور احمدی عورتوں کی ہر ممکن طریق پر حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ وہ بھی مردوں کے دوش بدوش دین کی خدمت کے قابل ہو سکیں اور اسلام کی روز افزوں ترقی کی رفتار اور بھی تیز کی جا سکے۔

"اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے یہ ضروری امر ہے کہ یہاں لڑکیوں کے لئے ایک سیکنڈری سکول کھولا جائے اور ایک ایسا ادارہ قائم کیا جائے جس میں گھریلو کاموں کی صحیح خطوط پر تربیت دی جائے۔ تاکہ وہاں کی تربیت یافتہ لڑکیاں بہترمائیں بن سکیں۔ پس میں احباب کی خدمت میں یہ بات پیش کرنا چاہتا ہوں کہ جب بھی موقعہ ملے اور روپیہ فراہم کیا جا سکے ہم بغیر کسی مزید تاخیر کے ایک سیکنڈری سکول اور دوسرا ادارہ جس کا میں نے ذکر کیا ہے کھول دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین"

آپ نے اکرا کانفرنس (جس کی صدارت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ نے فرمائی تھی) کا ذکر کرتے ہوئے کہا:

"اکرا میں جو مبلغین کی کانفرنس ہوئی تھی اس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ دینی تعلیم و تربیت کے لئے ایک ادارہ قائم کیا جائے تاکہ ہمیں مبلغین مہیا کرنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔ اس فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہم نے اپنے ملک سے دس لڑکوں کا انتخاب کیا ہے۔ جنہیں اس ادارہ میں تعلیم کے لئے بھیجا جائے گا وہ تین سال تک غانا میں تعلیم حاصل کریں گے۔"

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔

"یہ حقیقت ہے کہ جماعت کی موجودہ مضبوطی اور ترقی ہر رنگ میں حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی مرہون منت ہے۔ حضور نے اپنی خداداد ذہانت سے جماعت کو ترقی کی راہ پر گامزن فرمایا۔ دنیا کے مختلف حصوں میں احمدیہ مشن کھولے۔ قرآن کریم کا ترجمہ آٹھ زبانوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چھپ بھی چکا ہے۔ آپ نے قرآن مجید کی تفسیر تحریر فرمائی جو کہ مسلمان علماء کے لئے ایک بیش بہا خزانہ ہے اور وہ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ حضور نے انگلستان، جرمنی، ہالینڈ اور سوئٹزرلینڈ میں مساجد تعمیر کروائیں۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے انتخاب کا بھی ذکر کیا اور احباب جماعت کو پہلے سے بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے کی طرف توجہ دلائی تاکہ اسلام کی ترقی نہ صرف جاری رہے بلکہ اس کی رفتار روز بروز بڑھتی ہی چلی جائے۔

- احمدیہ مشن سنگاپور سے مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری اپنے مشن کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ سے بھی بعض خطوط آئے جن میں احمدیہ لٹریچر کے حصول کا مطالبہ کیا گیا اور ان کی روحانی تشنگی کو بجھانے کے لئے انہیں لٹریچر بھیجا گیا اور اسی مانگ کے پیش نظر آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی چھ یونیورسٹی کی لائبریریوں میں اہم لٹریچر ارسال کیا گیا۔ ان رب کی طرف سے کتب کی وصولی پر شکریہ کے خطوط بھی موصول ہوئے۔ آسٹریلیا سے پارلیمنٹ کا وفد سنگاپور آیا۔ اس موقعہ پر ایک تفصیلی خط کے ذریعہ احمدیت، کا پیغام ان تک پہنچایا اور اسلام کے متعلق ضروری کتب بھی پیش کی گئیں۔ اسی طرح امریکہ کے سینیٹر ایڈورڈ ایم کینیڈی کے سنگاپور آنے پر ملاقات کی گئی اور جماعت کا تعارف کرایا گیا۔

ٹوکیو (جاپان) سے بھی احمدی نوجوانوں پر مشتمل ایک وفد سنگاپور آیا۔ ان میں بعض غیر احمدی دوست بھی شامل تھے انکا مشن ہاؤس میں استقبال کیا گیا۔

اولاد ایک بہت بڑی نعمت ہے

حبوب شفیدا طہرا

مرض اٹھرا کا کامیاب اور شافی علاج ہے

قیمت فی شیشی پانچ روپے

مکمل کورس پندرہ روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ھوالشافی

چند مفید اور مجرب نسخے

"بے بی ٹانک" بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکالنے کی تکالیف کا کامیاب علاج ۳ روپے

"لیکوریا" لیکوریا سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے ۴ روپے

"سپیشل کورس" طاقت کی خاص دوا دس روپے۔

"ری جوونی نیٹنگ کورس" سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقتور ۳۰ روپے

"پینیز کیور" جوڑوں کی درد کا مکمل علاج دس روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قطعات

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل

تحریکِ جدید

آج گردش میں ہے پیمانۂ تحریکِ جدید
منبعِ فیض ہے میخانۂ تحریکِ جدید

مرحبا جذبۂ تبلیغ و اشاعت شبیر
ہر خردمند ہے دیوانۂ تحریکِ جدید

دعوتِ محمود

جو خدا کے لم یزل کا گھر بنائیگا یہاں
جنت الفردوس میں اس کو ملیگا اک مکاں

حضرتِ محمود کی دعوت ہے، خاص و عام کو
قریہ قریہ سے اٹھے اے احمدی تیری اذاں

فصلِ بہار

اپنے عمل سے اپنے جنوں کو عیاں کرو
قربانیوں کا وقت ہے قربانیاں کرو

اے خادمانِ دینِ متیں ہوشیار باش
فصلِ بہار ہے نہ اسے رائیگاں کرو

وعدے اور ادائیگی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ جب تک کسی کام کے کرنے کی نیت نہ کر لی جائے محض خواہش کی بناء پر ثواب نہیں ملتا۔ اور اگر کسی نیک کام کے کرنے کی نیت کر لی جائے تو پھر اس میں تاخیر کے بھی کوئی معنی نہیں۔ پس اگر آپ نے تحریکِ جدید کے چندے کا وعدہ بھجوایا ہوا ہے تو مہربانی فرما کر اس کی ادائیگی میں تاخیر نہ کریں۔ اور اس ثواب کو جلد از جلد حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ لیڈر صـ۳)

ہو گیا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ انہیں مزید مبلغین دیئے جائیں تاکہ وہ وہاں کی مقامی آبادی کو جو کہ عیسائی ہے حلقہ بگوش اسلام کر سکیں۔

خطاب کے اختتام پر محترم چوہدری صاحب نے غیر از جماعت حاضرین کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرائی کہ یہ ایسی باتیں نہیں ہیں کہ جن کے متعلق یہ کہا جا سکے کہ چلو ٹھیک ہوئیں تو کیا اور غلط ہوئیں تو کیا۔ آپ نے فرمایا کہ ان باتوں کے متعلق ہر شخص کو یہ سوچنا چاہیئے کہ اگر اللہ تعالےٰ نے واقعی حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو الہاماً یہ باتیں نہ بتائی ہوتیں تو یہ پوری کس طرح ہوتیں اور حضرت مرزا غلام احمد صاحب خدائی سنت کے خلاف کامیاب کس طرح ہو جاتے۔

حقیقت یہ ہے کہ جو کچھ حضرت مرزا صاحب نے کہا تھا کہ خدا نے ان سے کہا ہے وہ واقعی خدا ہی کی طرف سے تھا اور حضرت مرزا صاحب اللہ تعالےٰ کی طرف سے مامور ہو کر ہی آئے تھے۔ اب مسلمانوں کی بلکہ ساری دنیا کی فلاح اس میں ہے کہ اس پیغام کی طرف توجہ کی جائے اور اسے مانا جائے۔ اور اسے مان کر اس دنیا کی حقیقی کامیابیوں سے اور اگلی دنیا کی کامیابیوں سے بھی ہمکنار ہوا جائے۔

اس موقعہ پر بیرونی مشنوں کی مساعی کی تصاویر اور تحریک جدید کے مرکزی دفتر اور بیرونی مشنوں کی طرف سے شائع شدہ لٹریچر کی نمائش بھی کی گئی۔ قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کو نمائش دیکھنے والوں نے خاص طور پر سراہا۔ اور اس بات پر دلی اطمینان کا اظہار کیا کہ بیرونی مشنوں کی کارکردگی سے ہر خاص و عام کو باخبر رکھنے کے لئے تحریک جدید نے ماہنامہ تحریکِ جدید کا اجراء بھی کر دیا ہے۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ اس تقریب کے بہترین نتائج مترتب فرمائے۔ آمین۔

ماہنامے کا چندہ بعض خریدار حضرات نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ ماہنامے کا چندہ (جو صرف ڈیڑھ روپیہ سالانہ ہے) ایک سال کا وصول کرنے کی بجائے چار سال کا اکٹھا ہی وصول کر لیا جائے۔ ایک تو خریداروں کو سہولت رہے گی کہ ڈیڑھ ڈیڑھ روپیہ کے لئے منی آرڈر نہ کرنا پڑے گا بلکہ ایک ہی دفعہ چھ روپے کا منی آرڈر کر کے چار سال کے لئے اس فرض سے سبکدوش ہو جائیں گے اور دوسرے ماہنامے کو بھی بار بار یاد دہانی نہ کرانی پڑیں گی۔ اور اس طرح وقت بھی بچے گا اور اخراجات میں بھی بے وجہ اضافہ نہ ہوگا۔

اس نیک خواہش سے جو خریدار حضرات اتفاق رکھتے ہوں وہ آئندہ چار سال کا چندہ (چھ روپے) ارسال فرمائیں لیکن اسکا یہ مطلب نہیں کہ اس سے کم چندہ ادا نہیں کیا جا سکتا۔ جو خریدار صرف ایک سال ہی کا چندہ ادا کرنا چاہتے ہیں وہ حسب سابق ڈیڑھ روپیہ ہی ارسال فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"احمدیہ جماعت"

غیروں کی نظر میں

"پاکستان میں میں نے اس جماعت (احمدیہ) میں متعدد اعلیٰ تعلیم یافتہ ذہین افراد دیکھے۔ اور اسی طرح کامیاب تاجروں کی ایک خاصی تعداد بھی ان میں نظر آئی۔ ان کی طاقت کا راز یہ ہے کہ مربوط، منظم اور با اصول جماعت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور ان کے افراد میں فدائیت، عزم اور یقین کا غیر معمولی جذبہ پایا جاتا ہے۔ اس بارہ میں کم از کم میرا ذاتی تجربہ یہی ہے۔ ایک دن پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں مجھے احمدیت سے متعلق ایک کتاب کی تلاش میں دقت پیش آرہی تھی۔ وہاں اس وقت کوئی دس پندرہ کے قریب طالب علم موجود تھے۔ لائبریرین سے میری گفتگو شاید انہوں نے سن لی تھی۔ ان میں سے تین طالب علم میری مدد کے لئے آگے بڑھے۔ یہ طالب علم احمدی تھے۔ اور انہوں نے بلا تاخیر میرا تعلق ایسے آدمیوں سے کرا دیا جو کہ مجھے تمام معلومات مہیا کرنے کے لئے ہر طرح سے مستعد تھے۔ ریلوے سٹیشنوں پر، ہوٹلوں میں حتیٰ کہ کرکٹ کے میدانوں میں بھی جہاں کہیں میں گیا احمدیوں سے ملتا رہا۔ اور یہی ان کا مذہبی یک جہتی کا جذبہ ہی ہے جو احمدیوں کو مسلم سوسائٹیوں میں نمایاں کر دیتا ہے اور اپنی کم تعداد کی نسبت سے کہیں اچھا اثر پیدا کرتا ہے"۔

شانکو ایم۔ ودجی کا
(رسالہ ایسٹرن ورلڈ دسمبر ۱۹۶۱ء)

توسیع اشاعت

یہ بات ایک حقیقت ہے کہ جس طرح جماعت کے مردوں نے حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تحریکِ جدید میں حصہ لیا ہے۔ اسی طرح عورتوں نے بھی اپنے ایمان اور اخلاص کے اظہار میں کوئی کمی نہیں کی۔

"ماہنامہ تحریک جدید"

تحریک جدید ہی کے کام کو اجاگر کرنے کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ اور اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ یہ پرچہ عورتوں کے لئے بھی اسی طرح ہے جس طرح مردوں کے لئے، اور یہ امر خوشی کا باعث ہے کہ بعض بہنیں نہایت اخلاص کے ساتھ اس پرچے کی توسیع اشاعت (جو تحریک جدید کی تبلیغی مساعی کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کے مترادف ہے) میں مصروف ہیں۔ چنانچہ بہن ایس شاہدہ صاحبہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد لجنہ اماء اللہ کراچی نے گزشتہ ایام میں ایک وضاحتی سرکلر کے ساتھ کراچی شہر و مضافات کے سرکاری و غیر سرکاری، پرائمری و لوئر سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکولز، کالجز گرلز اور تمام کالجز فار وومن کی دو صد ہیڈ مسٹرسز اور پرنسپل صاحبات کو ماہنامہ تحریک جدید بھجوایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کارِ خیر کی جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت، اور تندرستی کے لئے مفید ترین سرمہ، آنکھوں کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمۂ خورشید

ایک عجوبۂ روزگار سُرمہ

دھند، غبار، خارش، کرکرے، موتیا، پھولا وغیرہ امراضِ چشم کے لئے نہایت اکسیر اور لاجواب سرمہ۔

قیمت پچھتر پیسہ (۷۵ پیسہ)

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

نور نظر

اولاد نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی بہترین تجویز۔ مکمل اعلیٰ اجزاء سے تیار کردہ۔

قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

انگزنیا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی، نظام ہضم کی اصلاح کرتی ہیں اور عصبی اور ریحی اور جوڑوں کے دردوں کو دور کر کے توانائی بحال کرتی ہیں۔

قیمت فی شیشی دو روپے صرف

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موٹاپا اور ڈاڈالین

موٹاپے کی وجوہات :۔

• کثرت خوراک • مرغن غذائیں • مٹھائی کا زیادہ استعمال • آرام طلبی
• ورزش نہ کرنا

نتائج :۔

جسم بدنما اور بھدا ہو جاتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ انسان بے حد سست ہو جاتا ہے۔ Blood Pressure زیادہ ہو جاتا ہے۔ دل کے مختلف اور مہلک عوارض لگ جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں جگر بہت بُری طرح متاثر ہو جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی سینکڑوں بیماریوں سے جلد چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اکثر اوقات غلط قسم کی ادویات کھانے سے جن سے عام طور پر بھوک اور نیند کا جسمانی نظام بہت بُری طرح متاثر ہوتا ہے انسان بجائے فائدہ حاصل کرنے کے مزید کئی قسم کی مہلک امراض خرید لیتا ہے۔

ڈاڈالین

جرمنی کی نہایت بے ضرر اور مقبول گولیاں جو ہر موسم میں مرد اور عورت یکساں طور پر استعمال کر سکتے ہیں بہت جلد آپ کو اس بیماری سے نجات دے سکتی ہیں۔ ۵۰ گولیوں کی خوبصورت شیشی کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ۱۲ روپے

تیار کردہ :۔ ایم۔ ویلم اشویگے مغربی جرمنی

ایجنٹس برائے پاکستان :۔ **شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال لاہور**